حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ کا مجموعہ

مواعظ اشرفیہ

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۂ تھانوی دفتر رسالہ الابقاء

مولوی مسافر خانہ ایم اے جناح روڈ کراچی ۱

فون: ۷۷۷۷۶۲۰، ۷۷۷۰۰۹۴

www.ahlehaq.org

وغیرہ وغیرہ ایک خصوصیت یہ ہے کہ کوئی شخص ہمارا پڑوسی ہے جوار کی وجہ سے اس کا حق بڑھ جائیگا ایک خصوصیت یہ ہے کہ کوئی ہمارا محسن بھی ہے جیسے استاد یا پیر یا کوئی دوست وغیرہ سو احسان کیوجہ سے ان کے حقوق عام مسلمانوں کے حقوق سے زیادہ ہوں گے محسن ہونے میں باپ ماں کا درجہ سب سے بڑھا ہوا ہے ان کے حقوق سب سے زیادہ ہیں اسی طرح بعض اور رشتے بھی بواسطہ احسان میں داخل ہیں مثلاً سسرالی رشتہ جیسے بیوی کی ماں اس کا باپ وغیرہ کہ وہ بیوی کے محسن ہیں اور بیوی سے دوستی کا رشتہ ہے تو دوست کے محسن گویا اپنے ہی محسن ہیں ان کے حقوق بھی عام لوگوں سے زیادہ ہیں غرضکہ خصوصیات کی وجہ سے حقوق عامہ پر حقوق خاصہ کا اضافہ ہو جاتا ہے اس وقت نہ میں اس کی تفصیل کر سکتا ہوں نہ اتنا وقت ہے علماء کی کتابیں موجود ہیں جن میں سب کے حقوق لکھے ہوئے ہیں اہل قرابت و اہل خصوصیت کے حقوق تو سب جانتے ہی ہیں احکام کی کتابوں میں رعایا اور حکام کے حقوق بھی لکھے ہوئے ہیں غرض اسلام میں سب انسانوں کے لئے کچھ نہ کچھ حقوق ہیں۔ میری ایک کتاب مختصر اس بارہ میں طبع ہو چکی ہے جس کا نام حقوق الاسلام ہے اس کو دیکھو اس میں مختصراً سب کے حقوق لکھے ہوئے ہیں ایک مسلمان ڈپٹی نے وہ کتاب ایک انگریز کو دکھائی تھی اس نے جو دیکھا تو اس میں رعایا اور حکام کے بھی حقوق تھے کہ رعایا کو حکام کے ساتھ اس طرح رہنا چاہئے اور حکام کو رعایا کے ساتھ یوں برتاؤ کرنا چاہئے۔ ایک حق تو حاکم مسلم کا ہے وہ الگ ہے اسلام میں مطلق حاکم کا بھی بوجہ معاہدہ کے نیز بوجہ احسان انتظام راحت کے ایک حق ہے چاہے مسلم ہو یا غیر مسلم تو وہ انگریز بڑا متعجب ہوا کہ اسلام میں حکام کے بھی حقوق ہیں اس کو اسی پر تعجب ہوا اسے یہ خبر نہ ہوئی کہ اسلام میں بہائم کے بھی حقوق ہیں تو اور زیادہ تعجب ہوتا صاحبو یہ قانون خداوندی ہی کی خصوصیت ہے جس میں باغیوں کے بھی حقوق ہیں۔ کفار حالانکہ خدا تعالیٰ کے باغی ہیں اور ان کے بارہ میں ارشاد ہے اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ (یہ لوگ اگر چوپایوں کیطرح بلکہ یہ لوگ زیادہ بے راہ ہیں) مگر اس کے ساتھ ان کے کچھ حقوق بھی رکھے ہیں۔ بہر حال خصوصیت محل وغیرہ سے یہ حقوق بڑھ جاتے ہیں اور بخصوص ان انسانوں کے حقوق بہت زیادہ ہیں جو کسی سے کچھ نہ کہہ سکیں وہ کون ہیں وہ بیویاں ہیں یہ بیچاری عموماً ایسی بے کس اور بے بس ہوتی ہیں کہ کسی سے کچھ شکایت کر ہی نہیں سکتیں اور اگر کسی کے ماں باپ زندہ بھی ہوں جب بھی شریف

ؔ موقعہ بیان پر اس کی سخت حالت محسوس ہوتی تھی ۱۲